# حجام کو دکان کرایہ پر دینا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

ایک دکان ہے جو کرائے پر نائی کو دی گئی، اس دکان میں گاہک داڑھی منڈوانے بھی آتے ہیں اور نائی ان لوگوں کی داڑھی بھی مونڈتا ہے تو ایسے نائی کو کرائے پر دکان دینا کیسا؟

## جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نائی کو کرائے پر دکان دینا جائز ہے، جبکہ نائی کی دکان پر ہونے والے ناجائز کام جیسے داڑھی مونڈنا یا ایک مشت سے کم کرنا وغیرہ کاموں پر مدد کی نیت نہ ہو، صرف کرائے پر دکان دینے سے ہی غرض ہو کیونکہ دوکان کرائے پر دینا اپنی ذات میں کوئی گناہ کا کام نہیں، اب آگے کرائے پر لینے والا اگر اس میں کوئی گناہ کا کام کرتا ہے تو اس کا ذمہ دار وہ خود ہے، کرائے پر دینے والا اگر اس کے گناہ پر مدد کی نیت نہ کرے تو اس پر اس کا گناہ نہیں آئے گا۔

ہدایہ شریف میں ہے "من آجر بيتا ليتخذ فيه بيت نار أو كنيسة أو بيعة أو يباع فيه الخمر بالسواد فلا بأس به وهذا عند أبي حنيفة" ترجمہ: اگر کوئی شخص کرائے پر اس لیے مکان دے کہ وہاں آتش کدہ، گرجا یا کلیسا بنایا جائے گا یا عوام کو شراب فروخت کی جائے گی تو حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اس میں کرائے پر مکان دینے والے کے لئے کوئی حرج نہیں۔ (ھدایہ، جلد4، صفحہ378، داراحیاء التراث، بیروت)

فتاوی بزازیہ میں ہے "كل موضع تعلقت المعصية بفعل فاعل مختار كما إذا آجر منزله ليتخذه بيعة أو كنيسة أو بيت نار يطيب له" ترجمہ: ہر وہ صورت کہ جس میں گناہ کا تعلق با اختیار شخص کے فعل

کے ساتھ ہو جیسے کوئی شخص اپنا گھر کسی کو کرائے پر دے جس میں وہ عبادت خانہ، گرجا یا آتش کدہ بنائے گا تو اس کے لیے کرایہ حلال ہے۔ (فتاوی بزازیہ، جلد 1، صفحہ 486، مطبوعہ: دارالکتب العلمیہ، بیروت)

فتاوی امجدیہ میں تصویر والے کو مسجد کی دکان کرائے پر دینے سے متعلق سوال کے جواب میں لکھا ہے:

"اس شخص کو دکان کرایہ پر دی جا سکتی ہے، مگر یہ کہہ کر نہ دیں کہ اس میں تصویر کھینچے۔ اب یہ اس کا فعل ہے کہ تصویر بناتا ہے اور عذاب آخرت مول لیتا ہے۔ پھر بھی بہتر یہ ہے کہ مسجد کے آس پاس خصوصاً دکانِ مسجد کو محرمات سے پاک رکھیں اور ایسے کو کرایہ پر دیں جو جائز پیشہ کرتا ہو۔"

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**مجیب:** مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-3924

**تاریخ اجراء:** 16 ذوالحجۃ الحرام 1446ھ/13 جون 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net